© rasailojaraid.com

(۵) پیر کرم شاہ صاحب ازہری (مدیر ماہنامہ "ضیائے حرم" بھیرہ، رکن اسلامی نظریاتی کونسل اور رؤیتِ ہلال کمیٹی) نیز احمد نگر میں منعقدہ سیمینار میں شرکت کرنے والے اکثر مقالہ نگار حضرات۔

البتہ قاری صاحب کی یہ بات درست ہے کہ امام مالکؒ بھی تین طلاق کو ایک قرار نہیں دیتے۔ میں دراصل کہنا یہ چاہتا تھا کہ جس طرح بعض مسائل میں احناف فقہ مالکیہ کے مطابق فتویٰ دینے کو درست کہتے ہیں، اسی طرح بعض احناف اس مسئلہ میں بھی ایک طلاق شمار کرنے والے مسلک کی سفارش کرتے ہیں۔ (جاری ہے)

شعر و ادب

جناب فضلؔ انبالوی

حمدِ ربِّ ذوالجلال

تیرے عشق میں ہے فرحت، تیرے ورد میں ہے راحت
تو رئیسِ بزمِ امکاں تو مجازِ امن و شفقت

تو خدائے لم یزل ہے تیرے در سے ہو عنایت
تیرے ورد کی فضیلت تیرے عشق کی حقیقت

ہو تیرے کرم سے یارب مجھے علم کی بصارت
میری زندگی کا مقصد تیرے دین کی اشاعت

ہے تیری کرم نوازی مجھے ہو عطا بشارت
تیرے فیض کرم سے میرے دل میں ہو اطاعت

لکھے پھر قلم ہمیشہ میرا مصطفےٰ کی عظمت
تری بارگاہِ عالی سے عطا ہو خیر و برکت

ہو درودِ پاک لب پر، ہو میری یہی ریاضت
بکمالِ ہوش و رغبت کروں شوق سے عبادت

مجھے شغلِ وردِ تیرا بکمالِ عبدیت ہے
تیرے فضل سے ہمیشہ میری خوش رہے طبیعت

میں نحیف و ناتواں ہوں مجھے عاقبت کا ڈر ہے
تیرے در کی ہی گدائی سے ملے مجھے مسرت

ہے یہ فضلؔ ناتواں تو فقط اک گدائے بیکس
ہو تیرے ہی در سے حاصل اسے زندگی میں عظمت

© rasailojaraid.com